سپاره ۵ الجزء الخامس

وَالْمُحُمّنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتُ أَيُمَائُكُمُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتُ أَيُمَائُكُمُ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَأُحِلِّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ لَلِكُمْ أَنُ تَبُتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ لَٰزِكُمْ أَنُ تَبُتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ لَٰزِكُمْ أَنُ تَبُتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ لَخُصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ فَمَا لَخُصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ فَمَا السَّمَتَعُتُمُ بِهِ مِنْهُنِّ وَلَا جُنَاحَ السَّمَتَعُتُمُ بِهِ مِنْ السَّمَ وَلا جُنَاحَ عَلَيْكُمُ فِيمَا تَرَاضَيَتُمُ بِهِ مِنْ عَلِيمًا حَكِيمًا (٤٢٤)

۲۴۔اور وہ عور تیں (بھی نکاح کے لیے حرام ہیں) جو دوسروں کے نکاح میں ہوں۔ مگر (اُن عور توں سے نکاح حائز ہے جو دوسروں کے نکاح میں تو ہوں لیکن وہ جنگی قیدی بن گئیں اور) تم اُن کے مالک ہو گئے۔ یہ تمہارے لیے اللہ کا فرض کیا ہوا قانون ہے۔اُن کے علاوہ (تمام عور تیں بغرض کاح) تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں بشر طیکہ تم اینے اموال کے ذریعہ (۔مہر باندھ کر ایجاب و قبول کرکے اُن سے تعلق زوجیت قائم کرنا) چاہو، نکاح میں لانے والے بن کر نہ کہ گھلے شهوت پرست ہو کر۔ سو جن (منکوحہ عور توں) سے تم نے (خلوت کرکے) فائد ہ اُٹھایا ہوا نہیں اُن کے مقرّر کیے ہوئے مہر اداکر و، اور مہر مقرّر ہو جانے کے بعد (اس مہر میں) جس (کمی بیشی اور تعجیل و تاخیر) پرتم (میان بیوی) آپس می*ن ر*ضامند ہو جاؤ اُس بارے میں تہہیں کوئی مضائقہ نہیں (مهر کی رقم میں کی بیشی کر سکتے ہو)۔اللہ خوب آگاہ ہے ، بڑی حکمت والاہے۔

۲۵۔ تم میں سے جو شخص آزاد مومن خواتین سے نکاح کرنے کا (معاشی یا معاشر تی لحاظ سے) مقدور نه رکھتا ہو تو (وہ) تمہاری ان مومن غلام عور توں سے (نکاح کر سکتاہے جو جنگی قیدی ہیں اور) جن کے تم مالک ہو اللہ تمہارے (ایمان کی حالت) کو خوب جانتا ہے، تم ایک دوسرے سے تعلق دار ہو۔ پس اُن کے ساتھ اُن کے سرپر ستوں کی احازت سے نکاح کرواور مناسب طور پر ان کامہر انہیں دو، وہ نکاح میں رکھنے کیلئے لائی گئی ہوں، نہ ڪلي شهوت پرست هول اور نه چوري چھيے آشا بنانے والیاں ،اور جب وہ نکاح میں آ جائیں اور پھر کسی بدچلنی کاار تکاب کریں تو اُن (غلام عور توں) کے لیے اُس سے آدھی (سزا) ہوگی جو آزاد عور توں کے لیے (مقرر) ہے۔ یہ (کسی کی غلام عورت سے شادی کی اجازت) تم میں سے اُس شخص کے لیے ہے جسے (بوجہ عدم نکاح) گناہ (میں مبتلا ہو جانے) کا اندیشہ ہو، اور تمہارا صبر کرنا (اور الیی شادی نه کرنا) تمهارے لیے بہتر ہے ۔اللہ بہت حفاظت کرنے والا ، بار بار رحم کرنے والا

وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنُكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَا مَلكَتُ أَيُمَانُكُمُ مِنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أُعُلَهُ بإيمَانِكُمُ ۚ بَغُضُكُمُ مِنَ بَعُضٍ ۚ <u>نَ</u>انُكِحُوهُنِّ بِإِذُن وَآتُوهُنِّ أُجُورَهُنِّ بِالْمَعُرُونِ مُحُصَنَاتِ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتِّخِذَاتِ أَخُدَانٍ ۖ فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنُ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنِّ نِصُفُ مًا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَٰلِكَ لِمَنُ خَشِى الْعَنَتَ مِنْكُمُ وَأَن تَصْهِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ يَحِيمٌ (٥٢)

يُرِينُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهُدِيكُمْ فَيَهُدِيكُمْ فَيَهُدِيكُمْ فَيَتُوبَ سُنَنَ النِّذِينَ مِنْ قَبُلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ عَلَيْكُمْ حَكِيمٌ (٢٦)

وَاللَّهُ يُرِينُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِينُ النِّينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا (٢٧)

يُرِيدُ اللَّهُ أَنُ يُخَفِّفَ عَنْكُمُ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾

يَا أَيِّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمُوالكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمُ وَلاَتَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا (٢٩)

۲۱۔اللہ چاہتاہے کہ تمہیں (تمہاری فرمہ داریاں)
کھول کر بتا دے اور اُن (نیک) لوگوں کے
طریقوں پر چلا دے جو تم سے پہلے تھے اور تم پر
رجوع بر حمت ہو۔اللہ خوب جاننے والا، بڑی
رحمت والاہے۔

۲۷۔ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم پر شفقت کرے،
لیکن جولوگ نفسانی خواہشات کے پیچھے لگتے ہیں وہ
چاہتے ہیں کہ تم اعتدال سے ہٹ کر ایک طرف
بہت زیادہ جھک جاؤ۔

۲۸۔اللہ (یہ بھی) چاہتاہے کہ تم سے (پابندیوں کا بوجھ) ہلکا کر دے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ۔

79۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے اموال آپس میں ناجائز طور پر نہ کھاؤ، ہاں تمہاری آپس کی رضامندی سے تجارت ہونی چا ہئیے، اور (دیکھوان احکام کی خلاف ورزی کرکے) اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔اللہ یقیناً تم پر بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَمَنُ يَفُعَلُ ذَٰلِكَ عُدُوانًا وَظُلُمًا فَصُلِيهِ فَامًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ فَسُوْفَ نُصُلِيهِ نَامًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللّهِ يَسِيرًا (٣٠)

إِنْ تَجُتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرُ عَنْكُمُ سَيِّئَاتِكُمُ وَنُكْ خِلْكُمْ مُكْ خَلًا كَرِيمًا (٣١)

وَلاَ تَتَمَنِّوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ لَلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمِّا اكْتَسَبُوا وَللنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمِّا اكْتَسَبُوا وَاللَّيْسَاءِ نَصِيبٌ مِمِّا اكْتَسَبُنَ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنِّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (٣٢)

وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمِّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقُرَبُونَ وَالِّذِينَ عَقَدَتُ أَيْمَانُكُمُ فَآتُوهُمُ نَصِيبَهُمُ إِنِّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا (٣٣)

۰۳۰ جو شخص حد سے نکل کر اور ظلم سے ایسا کرے گا اُسے ہم ضرور آگ میں جھو نکیں گے اور اللّٰہ کے لیے یہ بالکل آسان ہے۔

اس۔ جن (گناہوں) سے تمہیں رو کا جاتا ہے اگرتم اُن کے کبائر (۔انتہائی حدوں) سے ﴿ جاوُ تو ہم تمہاری (ابتدائی) لغزشیں تم سے دور کر دیں گے اور تمہیں عزت والے مقام پر پہنچادیں گے۔

٣٦ جس چيز كے ذرايعہ اللہ نے تهميں ايك دوسرے پر فضيات دى ہے اُس ميں ناممكن الحصول كى آرزونه كرو، (ہر چندكه) مَردوں كا اُن كے اعمال (كے نتائج) ميں حصہ ہے اور عور توں كا اُن كے اعمال (كے نتائج) ميں حصہ ہے۔ اللہ سے اُن كے اعمال (كے نتائج) ميں حصہ ہے۔ اللہ سے اُس كا فضل ما نگتے رہو۔ اللہ ہر بات سے يقيناً خوب آگاہ ہے۔

سس۔ ہم نے ہر شخص کیلئے اُس (مال) میں جو وہ چھوڑے ہم نے والدین ، رشتے دار اور (وہ بھی) جن سے تمہارے (از دواجی) عہد و پیان نے تعلق مضبوط کیا ہے (۔شوہر و بیوی) حقد ار اور وارث مقرر کر دیئے ہیں ، سوانہیں اُن کا حصہ دو۔اللہ ہر بات پر یقیناً نگہان ہے۔

الرِّ جَالُ قَوِّاهُونَ عَلَى الدِّسَاءِ مِمَا فَضِّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَمِمَا أَنْفَقُوا مِنَ أَمُوالهِمْ فَالصَّالِئَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ فَالصَّالِئَاتُ عَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ مِمَا حَفِظَ اللَّهُ وَاللَّاتِي لِنَعْفُونَ تُشُوزَهُنِّ فَعِظُوهُنِّ قَعَافُونَ تُشُوزَهُنِّ فَعِظُوهُنِّ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَالْمُحَامِعِ وَاهْجُرُوهُنِّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنِّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلا وَاضْرِبُوهُنِّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلا وَاضْرِبُوهُنِّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلا تَبْعُوا عَلَيْهِنِّ سَبِيلًا إِنِّ اللَّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا (٣٤)

سمسر مرد عورتوں کے ذمہ دار اور متکفل ہیں کیونکہ اللہ نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس لیے بھی کہ وہ مرد (عور توں پر)اینے اموال صرف کرتے ہیں (نان و نفقہ اُن کے ذمے ہے) نیک عور تیں (وہ ہیں جواللہ کی) فرمانبر دار ہیں اور اس لیے کہ اللہ نے (اُن کے حقوق کی) حفاظت کی، غیب میں (بھی اپنی عصمت اور شوہر ول کے حقوق واسرار کی) محافظ ہیں۔ جن عور توں سے شہیں ار تکاب نُشوز (۔ سر کشی، بغض، اور د شمنی) کا یقینی اندیشه ہو توائنہیں(پہلے محبت اور نرمی سے) سمجھاؤاور (پھر) انہیں ہم بستری سے الگ کر دواور (اس پر بھی نہ ستجھیں اور لُبُض وسر کشی سے بازنہ آئیں تو آخری تدبیر یہ بھی ہے کہ) انہیں (نہایت ہی معمولی اور اشار تی طوریر) سزا د و ، پھر اگر وہ (اصلاح کر لیں اورار تکاب نشوز سے باز آجائیں) تمہاری فرمانبر داری کرنے لگیں توان کے خلاف (الزام کی کوئی اور) راه تلاش نه کر و الله یقییناً بهت مرتبه والا، ہڑی شان والاہے۔

۳۵۔ اگر تہہیں دونوں (۔میاں بیوی) میں باہم تفرقے کا اندیشہ ہو تو ایک تھم اُس مرد کے

وَإِنْ خِفْتُهُ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابُعَثُوا حَكَمًا مِنُ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنُ

أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا (٣٥)

گرانے میں سے مقرر کردو اور ایک تھم اُس عورت کے گرانے میں سے (اور دونوں اصلاحِ احوال کی کوشش کریں) اگردونوں (تھم دل سے) صلح کرانا چاہیں گے تواللہ اُن دونوں (میاں بیوی) میں باہم موافقت (کی صورت) پیدا کر دے گا۔اللہ ظاہر سے بھی اور باطن سے بھی خوب آگاہ، خوب باخبر ہے۔
آگاہ، خوب باخبر ہے۔

آگاہ، خوب باخبر ہے۔

وَاعُبُدُوا اللّهَ وَلا تُشُرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِدِي الْقُرُبَىٰ وَالْيَتَافَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجُنَانِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجُنانِ الْجُنْبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجُنْبِ وَالْبِنِ السِّبِيلِ وَمَا مَلَكَتُ أَيُمَانُكُمْ إِنِّ اللَّهَ لا يُحِبِّ مَنْ كَانَ مُخْتَالُا فَحُومًا (٣٦) النِّرِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُحُلِ وَيَكُتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضُلِهِ وَالْمَاتُ وَأَعْتَلُنَا

لِلْكَافِرِينَ عَنَ ابًّا مُهِينًا ﴿٣٧﴾

۳۹۔ اللہ کی عبادت کرو، کسی کو بھی اُس کا شریک نہ بناؤ۔ والدین کے ساتھ فحسنِ سلوک کرو، نیز رشتے داروں، بتیموں، مسکینوں، قریبی پڑوسی اور مسافر کے دور کے پڑوسی، ساتھ کے رفیق اور مسافر کے ساتھ جن کے تم مالک ہو۔ خود پیندوں (اور) اترانے والوں کو اللہ ہر گزیبند نہیں کرتا۔

سرے جو (خود بھی) بخل کرتے ہیں اور (دوسرے) لوگوں کو بھی بخل کی تلقین کرتے ہیں۔ اور جو بچھ اللہ نے خود اپنے فضل سے انہیں دے رکھا ہے اسے (خرچ کرنے کے بجائے) چھیا کر رکھتے ہیں۔ ہم نے ایسے ناقدروں کیلئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کرر کھاہے۔

وَالِّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمُوَالْهَمُ بِئَاءَ النِّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا النِّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ اللَّخِرِ وَمَن يَكُنِ بِالْيَوْمِ اللَّخِرِ وَمَن يَكُنِ الشِّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا لَا أَسَاءَ قَرِينًا لَا أَسَاءَ قَرِينًا لَا الشِّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا لَا الشِّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا لَا اللَّهِ اللَّهُ اللْمُولَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا مَرْدَقَهُمُ اللَّهُ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا (٣٩)

إِنِّ اللَّهَ لَا يَظُلِمُ مِثْقَالَ ذَمَّةٍ وَإِنَ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفُهَا وَيُؤْتِ مِنُ لَكُنُهُ أَجُرًا عَظِيمًا (٤٠)

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمِّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلاءِ شَهِيدًا ((٤١)

۳۸۔جولوگوں کو دکھانے کیلئے اپنے اموال خرج کرتے ہیں اور نہ (حقیقتاً) اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ چیچھے آنے والے دن پر (اللہ انہیں بھی پسند نہیں کرتا ، ان لوگوں کا ساتھی شیطان ہوتا ہے) اور جس کا ساتھی شیطان ہو وہ بہت ہی بُر ا ساتھی ہے۔

9- ان لو گول کا کیا بگڑتا اگر وہ اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر (حقیق) ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا ہے اُس میں سے (اُس کی رضا کیلئے) خرچ کرتے۔اللہ اِن سے خوب آگاہ ہے۔

۰ ۴ ۔ اللہ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا ، (بلکہ) اگر (کسی کی) کوئی نیکی ہوتی ہے تواُس (کے اجر) کو کئ گنا بڑھا دیتا ہے اور اس کے علاوہ اپنی طرف سے بھی بہت انعام دیتا ہے۔

ا ۴۔ (اُس دن ان ظالموں کا) کیا حال ہو گاجب ہم ہر ایک قوم میں سے گواہ لائیں گے اور (اے رسول طفی آہر ہم علی سے اس بر بطور گواہ لائیں گے۔

يَوْمَئِنٍ يَوَدِّ النِّرِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا النِّينِ يَوَدِّ النِّرِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرِّسُولَ لَوْ تُسَوِّى بِهِمُ الْأَمْضُ وَلَا يَكُثُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا (٢٤)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصِّلَاةَ وَأَنْتُمُ سُكَامَىٰ حَتِّى الصِّلَاةَ وَأَنْتُمُ سُكَامَىٰ حَتِّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَلَيْمِ اللَّهِ الْمُنْ وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَلَيْمِ اللَّهُ الْمُنْ وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَلَى سَفَوٍ أَوْ جَاءَ عُلَىٰ سَفَوٍ أَوْ جَاءَ كُنْتُمُ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَوٍ أَوْ جَاءَ كُنْتُمُ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَوٍ أَوْ جَاءَ لَكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ كَلَى مَنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَا مَنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَالِّمَ اللَّهُ مُنْكُمْ النِّسَاءَ فَلَمْ تَعِنُوا مَاءً فَتَيَمِّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامُسَحُوا فَتَعِيدًا وَلَيْبِيكُمْ إِنِّ اللَّهَ لَيُومِكُمُ وَأَيْدِيكُمْ إِنِّ اللَّهَ كَانَ عَفُومًا (٣٤٤)

أَلَهُ تَرَ إِلَى النِّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْمُدَتَرَ إِلَى النِّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْصِّلالةَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضِّلالةَ

۲۴۔ جن لوگوں نے کفر کاار تکاب کیا ہے اور اِس رسول کی نافر مانی کی ہے وہ اُس دن (حسرت سے) آرزو کریں گے کاش (وہ دھنس جائیں اور) زمین اُن پر برابر کر دی جائے، اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھیا سکیں گے۔

۳۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تک تم اپنے ہوش و حواس میں نہ ہو نماز کے قریب نہ جاؤ ایکاں تک کہ جو کہو اُسے سجھنے لگواور نہ جنابت کی حالت میں، اس صورت کے سوا کہ راہ رو مسافر ہو، یہاں تک کہ عنسل کر لو، اگر تم بیار ہو یا سفر میں ہو (اور وضو سے نہیں) یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے (فارغ ہو کر) آیا ہے یا تم میں وضو اور دوسری صورت میں عنسل کیلئے) عور توں سے ہم صحبت ہوئے ہواور (پہلی صورت میں وضو اور دوسری صورت میں عنسل کیلئے) میں وضو اور دوسری صورت میں عنسل کیلئے) کرو، پھر اپنے چروں اور ہاتھوں پر مسح کر لو (اور اس طرح تیم کر لو) اللہ بہت در گذر کرنے والا، بہت در گذر کرنے والا۔

۳۴ کیاتم نے اُن لوگوں (کی حالت) پر نظر نہیں کی جنہیں (الٰمی) کتاب کا ایک حصہ دیا گیا تھا (کہ کس طرح ہدایت چھوڑ کر) وہ گمراہی اختیار کر

وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السِّبِيلَ (٤٤)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمُ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا بِاللَّهِ نَصِيرًا (٤٥)

مِنَ النِّدِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنَ مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لِيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي اللِّينِ وَلَوْ أَهِّمُ قَالُوا سَمِعْنَا وَالْمَعْ وَانْظُرُنَا لَكَانَ وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرُنَا لَكَانَ وَأَلَّا مَا اللَّهِ مِكْفَنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرُنَا لَكَانَ عَيْرًا لَمُهُمْ وَأَقُومَ وَلَكِنُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفُرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا اللَّهُ بِكُفُرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا اللَّهُ بِكُفُرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا (٤٦)

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا جِمَا نَزِّلْنَا مُصَدِّقًا لِمِمَا مَعَكُمُ مِنُ

رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راستے سے بھٹک جاؤ۔

40- الله تمهارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور الله ہی اللہ ہی ولی ہونے کے لحاظ سے کافی ہے۔ مدد گار ہونے کے لحاظ سے کافی ہے۔

۲۷۔ (یہ تمہارے دشمن) اُن لو گوں میں سے ہیں جنہوں نے یہودیت اختیار کر رکھی ہے (جن کا شیوہ) ہے (کہ) وہ (تحریف کرتے ہوئے) باتوں کو اُن کی (اصل) جگہوں سے ہٹادیتے ہیں اور کہتے ہیں: ہم نے سن لیا اور ہم نہیں مانتے ، نہ سنوایا جائے، اپنی زبانوں کو پیچ دے کر اور دین میں طعنہ کے طور پر رَاعِذَا، (۔ ہمارالحاظ کریا ہمارا چرواہا) کہتے ہیں ، (ان ذومعندین الفاظ کے بجائے)ا گروہ (یہ صاف اور واضح لفظ) کہتے ہم نے سنااور ہم نے مان لیااور ہماری بات سُنگیے اور ہم پر نظر کرم کیجئے توید اُن کے حق میں بہتر اور نہایت درست ہوتا، لیکن اُن کے مُفر کی وجہ سے اللہ نے اُن پر لعنت کردی ہے اس لیے وہ کم ہی ایمان لائیں گے۔

24۔ اے لوگو جنہیں کتاب دی گئی تھی، جو (قرآن) ہم نے اتارا ہے ، اُن (صحفول کی پیشگو ئیوں) کو سچا ثابت کرتے ہوئے جو تمہارے

قَبْلِ أَنْ نَطُمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدِّهَا عَلَىٰ أَدُبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا عَلَىٰ أَدُبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَمُنُ اللِّهِ أَصْحَابَ السِّبْتِ ۚ وَكَانَ أَمُرُ اللِّهِ مَفْعُولًا (٤٧)

إِنِّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ
وَيَغُفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمِنْ يَشَاءُ
وَمَنُ يُشُرِكُ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ
إِثْمًا عَظِيمًا ﴿٤٨)

أَلَمُ تَرَ إِلَى النَّإِينَ يُزَكُّونَ أَنُفُسَهُمْ أَبَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنُ أَنُفُسَهُمْ أَبَلِ اللّهُ يُزَكِّي مَنُ يَشَاءُولَا يُظُلّمُونَ فَتِيلًا ﴿٤٩)

انظُرُ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُوبَ اللَّهِ الْكَوْبِ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُبِينًا ﴿ (٠٥)

پاس ہیں، اس پر اُس وقت کے آنے سے پہلے
ایمان لے آؤکہ ہم (تمہارے) بڑے آدمیوں کو
مٹاکر اُن کا نشان تک محوکر دیں اور اُنہیں رسواکر
دیں یا جس طرح ہم نے سببت (کی بے حرمتی
کرنے) والوں کو مور دلعنت بنایا تھا انہیں بھی
مور دلعنت بنائیں اور اللہ کا (اس بارے میں) حکم تو
ہوہی چکا ہے۔

۸۷۔ اللہ (بلا توبہ یہ گناہ) ہر گزمعاف نہیں کرے گاکہ (کسی کو) اُس کا شریک بنایا جائے البتہ جو (گناہ) اس سے کم درجے کے ہیں وہ جن کے حق میں چاہے معاف کر دیتاہے ، اور جو شخص اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک بناتاہے تو (وہ سمجھ لے کہ) اُس نے بہت بڑے گناہ کاار تکاب کیاہے۔

۳۹۔ کیاتم نے اُن لوگوں (کی حالت) پر نظر نہیں
کی جو اپنی پاکیزگی کا بہت دم بھرتے ہیں (بہ
درست طریق نہیں) بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے
پاک کرتا ہے اور اُن پر کھجور کی مسلمل کے نشان کے
برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

• ۵ - دیکھو! وہ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں ، اور (اُن کی گنہگاری کے ثبوت کیلئے) یہی کھلا گناہ کافی ہے۔

أَلَمُ تَرَ إِلَى النَّإِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطّّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلنَّإِينَ كَفَرُوا هُؤُلاءِ أَهْدَىٰ مِنَ النَّإِينَ كَفَرُوا هُؤُلاءِ أَهْدَىٰ مِنَ النَّإِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ((٥١)

أُولَٰئِكَ النِّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَمَنَ يَلْعَنِ اللَّهُ وَمَنَ يَلْعَنِ اللَّهُ نَصِيرًا يَلْعَنِ اللَّهُ نَصِيرًا ﴿٢٥﴾

أَمْ لَهُمُ نَصِيبٌ مِنَ الْمُلُكِ فَإِذًا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا (٥٣٥)

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضُلِهِ فَقَدُ آتَيْنَا آلَ إِلْرَاهِيمَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمُ مُلْكًا عَظِيمًا (٤٥)

ا۵۔ کیاتم نے اُن لوگوں (کی حالت) پر نظر نہیں کی جنہیں (الٰی) کتاب کا ایک حصہ دیاگیا تھا وہ کھلائی سے خالی اور بے سود باتوں پر اور حدسے برا سے والے پر ایمان رکھتے ہیں اور جن لوگوں نے کفر کا ار تکاب کیا اُن کے متعلق کہتے ہیں ۔ یہ (قرآن پر) ایمان لانے والوں کی نسبت زیادہ سیدھے راستے پر ہیں۔

۵۲ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے، اور جن پر اللہ لعنت کرے تو تم انہیں ہر گز کوئی غلبہ دینے والانہ یاؤگے۔

۵۳۔ کیااُن کا حکومت میں کوئی حصہ ہے تب تو وہ لو گوں کو تھجور کی گٹھلی کے نشان کے برابر بھی پچھ نہ دینگے۔

مه ۵ - (یا پھر) کیا یہ (مسلمان) لوگوں سے اس بناء پر جو اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں دیا ہے حسد کرتے ہیں - (اگر یہی بات ہے) تو (یہ یاد رکھیں کہ) ہم نے ابراہیم کی اِس اولاد کو بھی کتاب و حکمت دی ہے اور انہیں بہت بڑی مملکت بھی عطا کی ہے۔

فَمِنْهُمْ مَنُ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنُ صَلِّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنِّمَ سَعِيرًا ﴿٥٥﴾

إِنِّ النِّإِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْنَ نُصْلِيهِمْ نَامًا كُلِّمَا نَضِجَتُ خُلُودًا غَيْرَهَا جُلُودُهُمْ بَدِّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابُ إِنِّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا (٥٦)

وَالِّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِخَاتِ
سَنُدُخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجُرِي مِنْ تَحُتِهَا
الْأَثْهَامُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَهُمُ
فِيهَا أَرْوَاجٌ مُطَهِّرَةً وَثُلُخِلُهُمُ
ظِلِّ ظَلِيلًا (٧٥)

إِنَّ اللَّهَ يَأُمُّوُكُمُ أَنُ تُؤَدِّوا اللَّهَ يَأْمُوكُمُ أَنُ تُؤَدِّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهُلِهَا وَإِذَا حَكَمُتُمُ

۵۵۔ سواُن میں سے کچھ تو وہ ہیں جنہوں نے اِس (رسولؓ) کو مان لیا ہے ، اور اُن میں سے بعض وہ ہیں جو اس سے رکتے ہیں اور (ایسوں کو) جلانے کے لیے جہنم کافی ہے۔

27۔ جن لوگوں نے ہمارے احکام کا انکار کر دیا ہے ہم انہیں جلد ہی آگ میں جمونک دیں گے۔ جب اُن کی کھالیں گل سٹر جائیں گی تو ہم انہیں اور کھالیں دے دیں گے تاکہ وہ (اچھی طرح) عذاب جھیلتے رہیں۔اللہ یقیناًغالب ہے، بڑی حکمتوں والا ہے۔

20۔ اور جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور اُنہوں نے اس کے مناسب کام کیے ہیں انہیں ہم ضرور السے باغوں میں پہنچا دیں گے جن کے پنچ سے (انہیں سر سبز وشاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ اُس میں رہ پڑنے والے ہوں گے ، اُن (کی رفاقت) کے لیے اُن میں یاک کیے ہوئے ساتھی ہوں گے اور ہم اُنہیں اعلٰے در جے کی حفاظت و ہوں گے اُنٹیں اعلٰے در جے کی حفاظت و آسائش میں لے جائیں گے۔

۵۸۔اللہ تمہیں تکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے سپر د کیا کر وجوان کی (سپر دگی کی)ا ہلیت رکھتے ہیں،اور جب لو گوں کے در میان فیصلہ کرو تو عدل سے

بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحُكُمُوا بِالْعَدُلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمًّا يَعِظُكُمُ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ((٥٨))

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا اللَّهُ وَأَطِيعُوا اللَّهُ وَأَطِيعُوا اللَّهُ مِنْكُمُ فَإِنْ تَنَازَعُتُمُ فِي شَيْءٍ مِنْكُمُ فَإِنْ تَنَازَعُتُمُ فِي شَيْءٍ فَرُدِّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرِّسُولِ إِنْ كُنْتُمُ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْنَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْخُومِ ذَا لَيَوْمِ اللَّهِ عَيْرٌ وَأَخْسَنُ الْخُومِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْمُؤْمِ وَأَخْسَنُ اللَّهِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ وَالْمُؤْمِ وَاللَّهِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ وَالْمُؤْمِنُونَ وَاللَّهُ وَالْوَلُولُولُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَاللَّهِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْلِلْكُومِ اللَّهِ وَالْمُؤْمِ وَالِمُولِمُ وَالِ

أَلَمُ تَرَ إِلَى النّرِينَ يَزُعُمُونَ أَهُّمُ اللّهِ النّرِينَ يَزُعُمُونَ أَهُّمُ اللّهِ اللّهِ اللّهَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبُلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا مِنْ قَبُلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاعُوتِ وَقَدُ أُمِرُوا أَنْ يَكُفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشِّيْطَانُ أَنْ يُضِلِّهُمْ ضَلالاً بَعِيدًا ((٦٠)

فیصله کرو۔اللہ تمہیں جس بات کی نصیحت کرتا ہے وہ یقیناً بہت اچھی ہے ، اللہ یقیناً خوب سُننے والا ، خوب دیکھنے والا ہے۔

98۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی اطاعت
کر واور اس کامل رسول کی اطاعت کر و۔ اور اپنے
میں سے صاحب امر واختیار لوگوں کی ، پھرا گرتم
باہم کسی امر میں اختلاف کرو تو اگر تم اللہ پر اور
پیچھے آنے والے دن پر (حقیقی) ایمان رکھتے ہو تو
اُسے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف لے جاؤ (اور
اُن کی تعلیمات کے مطابق فیصلہ کرو) یہ بہتر اور
انجام کاراچھاہے۔

۱۰- کیاتم نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں
کی جو دعویٰ (توبی) کرتے ہیں کہ وہ اِس (کلام) کو
مان چکے ہیں جو تمہاری طرف اتارا گیاہے اور جو تم
سے پہلے اتارا گیا تھا (لیکن) چاہتے (بی) ہیں کہ
فیصلہ (کروانے کے لیے اپنے معاملات) سرکشوں
کے پاس لے جائیں، حالا نکہ انہیں تھم دیا جا چکاہے
کہ اُس کا انکار کریں (اور اُس کی بات نہ ما نیں)
شیطان چاہتا ہے کہ اُنہیں پر لے در جے کی گر اہی
میں مبتلا کر دے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللّهُ وَإِلَىٰ الرّسُولِ مَ أَيْتَ اللّهُ وَإِلَى الرّسُولِ مَ أَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا (٢٦)

فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتُهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتُهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدِّمَتُ أَيُدِيهِمُ ثُمِّ جَاءُوكَ يَخُلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَبَدُنَا إِلَّا يَخُلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَبَدُنَا إِلَّا إِلَّا إِلَّا إِلَى اللَّهِ إِنْ أَبَدُنَا إِلَّا إِلَّا إِلَى الْحَسَانَا وَتَوُفِيقًا (٢٢)

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضُ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلُ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيعًا (٣٣)

وَمَا أَنْ سَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذُنِ اللَّهِ ۚ وَلَوۡ أَهَّٰكُمُ إِذۡ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمۡ جَاءُوكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا

۱۱ _ تم منافقوں کو دیکھو گے کہ جب انہیں کہا جاتا ہے: جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اُس کی طرف اور اِس کامل رسول کی طرف آؤ تو وہ تمہاری (اس دعوت کی) طرف آئے سے بالکل رک جاتے ہیں

۱۲۔ لیکن (اُس وقت اُن کا) کیا حال ہو گاجب اُن پر جو (بُر اکام) خود اُنہوں نے آگے بھیجا ہے اُس کی وجہ سے کوئی مصیبت آپڑے گی ۔ پھر تمہارے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے کہ (ان کاموں سے) ہم تو صرف بھلائی چاہتے تھے اور ہمارا ارادہ (فریقین میں اتحادہ) اتفاق کرانے کا

۳۳۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کی باتیں اللہ جانتا ہے ، سوتم ان سے اعراض کرلو ، البتہ اُنہیں سمجھاؤاور اُنہیں اُن کے دلوں میں اثر کرنے والی بات کہو۔

۱۳ - اور (اُنہیں بنا وُکہ) ہم نے ہر ایک رسول
اس غرض سے بھیجاہے کہ اللہ کے حکم سے اُس کی
اطاعت کی جائے جب یہ لوگ (منافقت کر کے)
اینی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے اگر (اُس وقت)
تہارے پاس آ جاتے اور اللہ سے حفاظت چاہے

اللَّهَ وَاسْتَغُفَرَ لَهُكُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوااللَّهَ تَوِّابًا رَحِيمًا (٢٤)

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتِّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمِّ لَا يَجِدُوا فِي أَنَفُسِهِمْ حَرَجًا مِمِّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُواتَسُلِيمًا (٦٥)

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمُ أَنِ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمُ أَوِ الْحُرُجُوا مِنُ دِيَامِ كُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمُ اللَّا وَلَوْ أَنَّهُمُ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمُ وَأَشَلَّ تَشْبِيتًا (17)

وَإِذًا لَآتَيْنَاهُمُ مِنُ لَدُنَّا أَجُرًا عَظِيمًا (٦٧)

نیزیہ رسول مجی ان کے لیے حفاظت مانگتا تو وہ ضرور اللہ کو بڑا ہی تو بہ قبول کرنیوالا ، بار بار رحم کرنے والایات۔

10۔ سواس طرح نہیں (جس طرح انہوں نے سمجھ رکھا ہے) بلکہ تمہارے رب کی قشم! وہ حقیقی) مومن نہیں قرار پاسکتے جب تک ہر اُس جھگڑے میں جو اُن کے در میان پیدا ہو وہ تمہیں فیصلہ کرنے والانہ مان لیس، پھر (اتناہی نہیں بلکہ) جو فیصلہ تم کرواس سے اپنے دلوں میں کوئی انقباض بھی نہ پائیں اور سر بسر تسلیم کرلیں۔

۱۹۷- اگر ہم أن پر بيہ فرض كردية كہ اپنى جانيں قربان كردويا بيہ كہ (ہجرت كركے) اپنے گھر بار سے نكل جاؤ تو أن ميں سے تھوڑے سے لو گوں كے سوا وہ بيہ كام نہ كرتے ، حالا نكہ جس بات كى انہيں نصيحت كى جاتى ہے اگروہ اس پر عمل كرتے تو (بيہ طريق) يقيناً أن كيلئے بہتر اور زيادہ ثابت قدمى كاموجب تھا۔

۲۷۔اور اس صورت میں ہم اُنہیں اپنی طرف سے یقیناً بہت بڑا بدلہ دیتے۔

۲۸۔اور ضر وراُنہیں سیدھے راستے پر چلاتے۔

79۔ اور جو اللہ اور اس کامل رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ اُن لو گوں کے ساتھ ہیں جن پر اللہ فی انعام کیا۔ نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالح لو گوں کے (ساتھ) اور یہ لوگ بہت ہی ایجھے ساتھی ہیں۔

کی اللہ کا فی ہے۔ (کہ ایسے رفیق ملیں) اور بطور خوب جاننے والے کے اللہ کافی ہے۔

ا ک۔ اے لو گو جو ایمان لائے ہو! اپنا بچاؤ اختیار کیے رہو، پھر (جیسا پچھ بھی حالات کا نقاضا ہو)الگ الگ گروہ ہو کر نکلو یا (ایک بھاری جمیعت کی شکل میں)اکٹھے ہو کر کوچ کرو۔

12- تم میں سے کوئی (کوئی شخص) ایسا بھی ہے جو خود بھی بچکچاتا ہے اور دوسروں کو بھی پیچھے رکھتا ہے، پھرا گر تہمیں (اس راہ میں) کوئی تکلیف پنچے تو کہتا ہے اللہ نے مجھ پر بڑا احسان کیا کہ میں اُن کے ساتھ موجود نہ تھا۔

وَلَمَكَ يُنَاهُمُ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا (٢٨)

وَمَنُ يُطِعِ اللَّهَ وَالرِّسُولَ فَأُولَٰكِكَ وَمَنَ يُطِعِ اللَّهَ وَالرِّسُولَ فَأُولَٰكِكَ مَنَ مَعَ النِّدِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النِّبِيِّينَ وَالشَّهَدَاءِ وَالشِّهَدَاءِ وَالصَّالِينَ وَالشَّهَدَاءِ وَالصَّالِينَ وَالصَّالِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ مَنِيقًا وَالصَّالِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ مَنِيقًا (٢٩)

ذُلِكَ الْقَضُلُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ﴿٧٠﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُلُوا حِلُى َكُمُ فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انْفِرُوا جَمِيعًا ﴿٧١﴾

وَإِنَّ مِنْكُمُ لَمَنُ لَيُبَطِّئَنِّ فَإِنُ أَصَابَتُكُمُ مُصِيبَةٌ قَالَ قَدُ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيِّ إِذُلَمُ أَكُنُ مَعَهُمُ شَهِيدًا (٧٢)

وَلَئِنَ أَصَابَكُمُ فَضُلٌ مِنَ اللَّهِ لَيُقُولُنَّ كَأَن لَمْ تَكُن بَيْنَكُمُ وَبَيْنَهُ مَوَدِّةٌ يَا لَيُتَنِي كُنْتُ مَعَهُمُ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا (٧٣)

فَلْيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشُرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ وَمَنُ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُ أَوْ يَغْلِبُ فَسَوْتَ نُؤْتِيهِ أَجُرًا عَظِيمًا ﴿ ٧٤﴾

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالْمُسْتَضَعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ اللّهِ وَالْمُسْتَضَعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ النِّدِينَ يَقُولُونَ مَبِّنَا أَخْرِجُنَا مِنْ هَٰذِهِ لِنَقُولُونَ مَبِّنَا أَخْرِجُنَا مِنْ هَٰذِهِ الظَّالِهِ أَهْلُهَا وَاجْعَلُ لَنَا مِنْ لَكُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلُ لَكَا مِنْ لَكُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلُ لَنَا مِنْ لَكُنْكَ وَلِيًا وَاجْعَلُ لَنَا مِنْ لَكُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلُ لَكَا مِنْ لَكُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلُ لَلَالَاهِ وَلَيْلُكُونَ اللّهُ لَكُنْكَ وَلِي لَلْكُونَ الْحَلَيْدَ لِلْكُونِ لَكُونُ لِلْكُونَ لَكُونُ لَكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونِ لَكُونُ لَكُونُ لِلْكُونُ لَكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونِ لَكُونُ لِلْكُونُ لَكُونُ لِلْكُونُ لِلْلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْلِلْكُونُ لَالْكُونُ لِلْلُكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْلِلْكُونُ لِلْكُونُ لِلْلِلْكُونُ لِلْلِلْكُونُ لِلْلِلْلَالْكُونُ لِلْلِكُونُ لِلْلِلْلَالْكُونُ لِلْلَهُ لَلْلِلْكُونُ لِلْلَالْكُونُ لِلْلَالْكُونُ لِلْلِلْلِلْكُونُ لِلْلِلْكُونُ لِلْلِلْلِلْلِلْكُونُ لِلْلِلْلِلْكُونُ لِلْلِلْلِلْلِلْلِلْلَالِلْلِلْلِلْلِلْلِلْلِلْلِلْلَالْلُونُ لِلْلِلْلِلْلِلْلِلْلِلْ

20- اورا گراللہ کی طرف سے تم پر کوئی فضل ہو تو کہتا ہے: کاش! میں بھی ان لوگوں کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کرتا گویا تمہارے اور اُس کے در میان پیار (کا تو کوئی رشتہ) تھاہی نہیں۔

۲۵۰ (ان لوگوں کو معلوم ہو کہ) ورلی زندگی کو چھوڑ کر آخرت اختیار کرنے والوں کو اللہ کے راستے میں (جب موقعہ پیش آئے تو دفائی) جنگ کرنی چا ہئیے اور جو اللہ کے راستے میں (دفائی) جنگ جنگ کرے گا پیمر ماراجائے گا یا غالب رہے گا (ہر حال میں) ہم اُسے یقیناً بہت بڑا اجر دیں گے۔ (ہر حال میں) ہم اُسے یقیناً بہت بڑا اجر دیں گے۔ اللہ کے راستے میں اور ان کمزور مر دوں اور عور توں اور بچوں کے رابیت میں اور ان کمزور مر دوں اور عور توں اور بچوں کے ربیانے کے) لیے تم جنگ نہ کرو جو فریاد کررہے ہیں: ہمارے رب! ہمیں اس بستی فریاد کررہے ہیں: ہمارے رب! ہمیں اس بستی حضور سے ہمارا کوئی حامی بنا اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی بنا اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی ماری وار

النِّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالنِّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي اللَّهِ وَالنِّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِياءَ الشِّيطَانِ كَانَ الشِّيطَانِ كَانَ الشِّيطَانِ كَانَ ضَعِيفًا (٧٦)

أَلَمُ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَمُمُ كُفُّوا الْمُلاةَ وَآثُوا الْمُلاةَ وَآثُوا الرِّكَاةَ فَلَمَّا كُتِب عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ الرِّكَاةَ فَلَمَّا كُتِب عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ الرِّكَاةَ فَلَمَّا كُتِب عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمُ يَخُشُونَ النَّاسَ كَخَشُيةً أَوْ أَشَلِّ خَشُيةً وَقَالُوا بَبِّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا وَقَالُوا بَبِّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوُلَا أَخَّرُتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ الْقِتَالُ لَوُلَا أَخَّرُتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَلْ مَتَاعُ اللَّهِ نَيا قَلِيلُ الْجَلِ قَلْ مَتَاعُ اللَّهِ نَيا قَلِيلُ وَالْأَخِرَةُ خَيْرٌ لِمِنِ التِّقَىٰ وَلا وَالْمُونَ فَتِيلًا (٧٧)

أَيْنَمَا تَكُونُوا يُلْسِ كُكُمُ الْمَوَتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيِّدًةٍ ۗ وَإِنْ

۲۷۔ جن لوگوں نے ایمان کاراستہ اختیار کیا ہے وہ تو اللہ کے راستے میں جنگ کرتے ہیں اور جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے وہ حدسے نکل جانے والے (شیطان) کے راستے میں جنگ کرتے ہیں۔ سوتم شیطان کے ساختیوں سے جنگ کرو،اور یقین جانو شیطان کی تدبیر کمز ور ہوتی ہے۔

22۔ کیا تم نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی جنہیں کہا گیا تھا: (جنگ و خونریزی سے) اپنے ہاتھ روکے رکھو ، نماز قائم کرو اور زکوۃ دیتے رہو۔ پھر اب جو (بھر ورتِ دفاع خود اسلام کی طرف سے) اُن پر جنگ فرض کر دی گئی توان میں کے چھ (منافق) آدمی لوگوں سے اس طرح ڈرنے گئے جس طرح اللہ سے ڈرنا چاہیے بلکہ پچھ اس سے بھی بڑھ کر اور اُنہوں نے کہا: ہمارے رب! آپ نے ہم پر سے جنگ کیوں فرض کر دی ۔ کیوں نہ ہمیں ابھی تھوڑی مدت تک کیلئے اور مہلت دے ہمیں ابھی تھوڑی مدت تک کیلئے اور مہلت دے تقویٰ اختیار کیا اُس کے لیے آخرت بہتر ہے اور جس نے تقویٰ اختیار کیا اُس کے لیے آخرت بہتر ہے اور جس نے برا یک شمہ بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۸- (رہی موت تو) تم جہاں کہیں بھی ہوگے
 موت تہہیں آ لے گی ، خواہ تم مضبوط قلعوں ہی

تُصِبَهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰلَوهِ مِنَ عَنْلِ اللَّهِ مِنَ عِنْلِ اللَّهِ وَإِنْ تُصِبُهُمُ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰلَوهِ مِنْ عِنْلِكَ قُلُ كُلُّ يَقُولُوا هَٰلِوهِ مِنْ عِنْلِكَ قُلُ كُلُّ مِنْ عِنْلِكَ قُلُ كُلُّ مِنْ عِنْلِكَ قُلُاءِ الْقَوْمِ مِنْ عِنْلِ هَٰؤُلاءِ الْقَوْمِ لاَيكَادُونَ يَفْقَهُونَ عَلِيقًا ((٧٨))

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ وَأَنْ سَلْنَاكَ لِلنَّاسِ نَفْسِكَ وَأَنْ سَلْنَاكَ لِلنَّاسِ نَفْسِكَ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا يَسُولًا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا (٧٩)

مَنْ يُطِعِ الرِّسُولَ فَقَدُ أَطَاعَ اللَّهَ ۗ وَمَنْ تَوَلَّى فَمَا أَنْ سَلْنَاكَ عَلَيْهِمُ حَفِيظًا (٨٠)

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَرُوا مِنْ عِنْدِا مِنْ عِنْدِا كَائِفَةٌ مِنْهُمْ غَيْرَ

میں ہو (جب بھی اُس کی کیڑ سے نی نہیں سکتے)۔
(یہ منافق توالیہ ہیں کہ) اگر اُنہیں کوئی سکھ پہنچتا
ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے،اگر اُنہیں
کوئی دکھ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ تیری وجہ سے ہے۔
کہہ دیجئے: سب اللہ ہی کی طرف سے ہے اِن
لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ بات سمجھنے کی قریب
بھی نہیں پھٹکتے۔

9-(اے انسان!) جو سکھ بھی تہہیں پہنچ وہ اللہ
(کی مہر بانی) سے ہے اور جو دکھ تہہیں پہنچ وہ
تہہاری اپنی (غلطی کی) وجہ سے ہے، (اے محمہ!)
ہم نے تہہیں سب لوگوں کی بھلائی کے لیے
(عظیم الثان) رسول بنا کر بھیجا ہے اور (اس پر)
اللہ بطور گواہ کافی ہے۔

۸۰ جواس کامل رسول گی اطاعت کرتے ہیں وہ
 دراصل اللہ کی اطاعت کرتے ہیں اور جور و گردانی
 کرتے ہیں تو (یاد رہے کہ) ہم نے تہمیں ان
 لوگوں پر پاسبان بنا کر تو نہیں بھیجا، (یہ اپنے روبیہ
 کے خود ذمہ دار ہیں)۔

۱۸۔ اور (ان میں سے جو منافق ہیں وہ تمہارے سامنے تو) کہتے ہیں: ہم (آپ کے) اطاعت گزار ہیں، مگر جب تمہارے پاس سے (اٹھ کر) باہر چلے

الِّذِي تَقُولُ وَاللَّهُ يَكُتُبُ مَا يُكِيِّتُونَ فَأَعُرِضُ عَنْهُمْ وَتَوَكِّلُ يُكِيِّتُونَ فَأَعُرِضُ عَنْهُمْ وَتَوَكِّلُ عَلَى اللَّهِ وَكِيلًا عَلَى اللَّهِ وَكِيلًا ﴿٨١﴾

أَفَلَا يَتَدَبِّرُونَ الْقُرُآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلاقًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْحَوْدِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ الْوَمْنِ أَوِ الْحَوْدِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ الْوَمْدِ مِنْهُمُ الرِّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمُ لَعَلِمَهُ النِّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمُ لَعَلِمَهُ النِّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمُ وَلَوْلا فَضُلُ اللَّهِ عَلَيْكُمُ وَالمَّمْتُهُ وَلَوْلا فَضُلُ اللَّهِ عَلَيْكُمُ وَالمَّمْتُهُ لَا لِّبَعْتُمُ اللَّهِ عَلَيْكُمُ وَالمَّمْتُهُ لَا لِلَّهِ عَلَيْكُمُ وَالمَّمْتُهُ لَا لِلَّهِ عَلَيْكُمُ وَالمَّعْتُمُ اللَّهِ عَلَيْكُمُ وَالمَّعْتُمُ اللَّهِ عَلَيْكُمُ وَاللَّهُ عَلِيلًا وَلَيْلًا اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْلًا الللَّهُ عَلَيْلًا اللَّهُ عَلَيْلًا اللَّهُ عَلَيْلًا الللَّهُ عَلَيْلًا اللَّهُ عَلَيْلًا اللَّهُ عَلَيْلًا اللْلَهُ عَلَيْلًا اللَّهُ عَلَيْلًا الللَّهُ عَلَيْلًا اللَّهُ عَلَيْلًا الللَّهُ عَلَيْلًا اللَّهُ عَلَيْلًا الللَّهُ عَلَيْلًا الللَّهُ عَلَيْلًا الللَّهُ عَلَيْلًا اللَّهُ عَلَيْلًا اللللْهُ عَلَيْلًا اللَّهُ عِلْلُهُ اللللْهُ عَلَيْلًا الللْهُ عَلَيْلًا الللْهُ عَلَيْلًا الللْهُ عَلَيْلًا الللْهُ عَلَيْلًا اللْهُ عَلَيْلًا الللْهُ عَلَيْلًا الللْهُ عَلَيْلًا الللْهُ عَلَيْلًا اللللْهُ عَلَيْلًا الللْهُ عَلَيْلًا الللْهُ عَلَيْلًا الللْهُ اللللْهُ عَلَيْلُهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ الللْهُ الللْهُ عَلَيْلًا الللْهُ عَلَيْلًا اللللْهُ اللْهُ اللْهُ عَلَيْلًا اللْهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ الْعُلِلْمُ اللْهُ الللْهُ اللْهُ اللْهُ اللْهُ الْمُلْعِلَال

جاتے ہیں توان میں سے ایک گروہ جو کچھ تم کہتے ہو راتوں کو جمع ہو کراُس کے خلاف (خفیہ) منصوب کرتا ہے ۔اللّٰہ اُن کے منصوبوں کو جوبیہ راتوں کو کرتے ہیں محفوظ کرتا جاتا ہے ، سواُن سے اعراض کرواور اللّٰہ پر تو کیّل رکھواور اللّٰہ بطور کارساز کافی

۸۲۔ کیا یہ لوگ قرآن میں تدبر نہیں کرتے اور (نہیں سبھتے کہ) اگر یہ اللہ کے سواکسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔

۸۳۔ جب (افواہا جمی) اُن تک امن یا خوف کی کوئی بات پہنچی ہے تواسے پھیلادیے ہیں، حالانکہ اگروہ اسے اِس رسول کی طرف اور اپنے میں سے صاحب اختیار لوگوں کی طرف لے جاتے تو اُن میں سے جو لوگ اس کی تہہ تک پہنچ کر صحیح نتیجہ نکال سکتے ہیں وہ اس کی حقیقت معلوم کر لیتے۔اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو (تمہاری کمزوریاں ایسی خصیں کہ) چند ایک کے سوا تم سب شیطان کے پیچھے لگ گئے ہوتے۔

فَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلِّفُ إِلَّا اللَّهِ لَا تُكلِّفُ إِلَّا اللَّهِ لَا تُكلِّفُ إِلَّا الْفُوْمِنِينَ عَسَى الْفُوْمِنِينَ عَسَى اللَّهِ أَن يَكُفِّ بَأْسَ اللَّذِينَ اللَّهُ أَشَلٌ بَأْسًا وَأَشَلٌ تَنكِيلًا (٨٤)

مَنُ يَشُفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنُ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا اللهُ عَلَى لَهُ اللهُ عَلَى كُنُ لَهُ كَفُلُ مِنْهَا أَ وَكَانَ سَيِّمَةً يَكُنُ لَهُ كِفُلٌ مِنْهَا أَ وَكَانَ الله عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقِيعًا ﴿٨٥﴾

وَإِذَا حُيِّيتُهُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَخْسَنَ مِنْهَا أَوْ مُرُدِّوهَا لَٰ إِنِّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿٨٦﴾

۸۴۔ سو (اے رسول !) اللہ کے راستے میں جنگ کرو، تمہیں اپنی ذات کے سواکسی اور کا ذیے دار نہیں کھیر ایا جاتا۔ البتہ (تمہاری یہ ذمہ داری ہے کہ) مومنوں کو (دفاعی جنگ کی) خوب ترغیب دو، قریب ہے کہ جن لوگوں نے کفر کاار تکاب کیا ہے اللہ اُن کی (جنگ) کا زور توڑ دے، اللہ (جنگ میں بھی) بہت سخت ہے اور عبر تناک سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے اور عبر تناک سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے۔

۸۵۔ جو شخص کسی کے ساتھ نیکی کے کام میں ملتا اور مددگار ہوتا ہے تو اُس (کے ثواب) میں سے اُس کا بھی حصّہ ہوگا اور جو بُر انّی کے کام میں دوسرے کے ساتھ ملتا اور مددگار ہوتا ہے تو اُس (بُر انّی کی سزا) میں سے اُس کا بھی حصّہ ہوگا۔اللّہ ہر چیز پر قابور کھنے والا ہے۔

۸۷۔ جب تمہیں کوئی دعادی جائے تو تم اس سے بہتر دعادویا (کم سے کم جو کچھ کہا گیا ہے) اتناہی دہرادد۔اللہ یقیناً ہر چیز کاحساب لینے والا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَّهَ إِلَّاهُو ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمُ إِلَىٰ
يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيكٍ وَمَنُ
أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا مِنْ (٨٧﴾

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيُنِ وَاللَّهُ أَنْ كَسَهُمُ بِمَا كَسَبُوا أَتُرِيدُونَ أَنْ هَنُوا مَنْ أَضَلِّ اللَّهُ وَمَنْ يُضَلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِنَ لَهُ سَبِيلًا (٨٨)

وَدِّوا لَوْ تَكُفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتِّخِذُوا فِي مِنْهُمُ أَوْلِيَاءَ حَدًّى يُهَاجِرُوا فِي سَيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلِّوا فَخُذُوهُمُ سَيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلِّوا فَخُذُوهُمُ وَاقْتُلُوهُمُ حَيْثُ وَجَنْ مُمُوهُمُ وَلا تَصِيرًا وَاقْتُلُوهُمُ حَيْثُ وَجَنْ مُمُوهُمُ وَلا تَصِيرًا تَتِّخِذُوا مِنْهُمُ وَلِيًّا وَلا نَصِيرًا وَلا مَنْهُمُ وَلِيًّا وَلا نَصِيرًا (٩٨)

کہ اللہ (وہ ذات واحد ہے کہ) اُس کے سوانہ
 کوئی معبود ہے نہ ہوگا اور نہ ہو سکتا ہے ۔اس میں
 کوئی شُبہ نہیں کہ وہ تمہیں قیامت کے دن تک جمع
 کرتا چلا جائے گا۔اللہ کے سواکون بات کا سچاہے۔

۸۸۔ پھریہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ (بن گئے) ہو، حالا نکہ جن (جُر موں) کا انہوں نے جان بوجھ کر ار تکاب کیا ہے ان کی وجہ سے اللہ نے انہیں نگونسار کردیا ہے، کیا جسے اللہ نے ناکام کردیا ہے تم اُسے کامیابی کی راہ پر لگانا چاہتے ہو، حالا نکہ جسے اللہ ناکام قرار دے تو تم اُس کے لیے ہر گز کوئی (کامیابی کا)راستہ نہ پاؤگے۔

۸۹۔ وہ (پیہ بھی) چاہتے ہیں کہ جس طرح خود اُنہوں نے کفر کاار تکاب کر لیاہے کاش تم بھی کفر کاراستہ اختیار کر لواور (پوں) سب برابر ہو جاؤ، سوتا آنکہ وہ (دشمن کا ساتھ چھوڑ کر) اللہ کے راستے میں ہجرت کریں۔ اُن میں سے (کسی کواپنا) دوست نہ بناؤ، پھر اگر وہ اس (ہجرت) سے بھی رو گرداں ہو جائیں تو انہیں گرفتار کرواور جہال انہیں پاؤانہیں قتل کردواور نہ اُن میں سے کسی کو اپنادوست بناؤاور نہ مددگار؛

إِلِّ الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ تَوْمِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَكُمْ وَبَيْنَكُمْ وَبَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاتٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتَ صُدُوبُهُمْ أَوْ جَاءُوكُمْ فَلَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ وَلَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ مَا يَكُمْ فَلَا شَاءَ اللَّهُ لَسَلِّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَا يَقَاتِلُو كُمْ فَلَمُ فَلَمْ فَلَا اللَّهُ لَسَلِّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَمُ فَلَمْ فَلَمْ فَلَا اللَّهُ لَكُمْ وَأَلْقُوا إِلَيْكُمُ السِّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمُ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمُ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمُ سَبِيلًا ﴿ ٩٠ ﴾

• 9 ۔ مگر وہ لوگ (اس حکم سے منستثنیٰ ہیں) جو (گوتم سے تو نہ ملیں مگر تمہارے دشمنوں سے کٹ کر) ایسے لو گوں سے جاملیں جن کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہویا اس حالت میں تمہارے پاس آئیں کہ اُن کے سلنے اس بات سے تنگ ہیں کہ تم سے جنگ کریں یا اپنی قوم سے جنگ کریں (وہ دونوں میں سے کسی سے بھی الجھنا نہیں چاہتے)۔ا گر اللہ چاہتا تو انہیں تم پر مسلط کر دیتا ، سو وہ (کنارہ نہ کرتے اور) تم سے ضرور نبرد آزما ہو جاتے۔ پس اگروہ تم سے کنارہ کش رہیں اور تم سے جنگ نہ کریں اور تم سے صلح کی در خواست کریں تو (تم بھی مجتنب رہو کیونکہ اب) اللہ نے تمہارے لیے ان کے خلاف (جنگ کا) کوئی راستہ (باقی)نہیں رہنے دیا۔

91- تم ضرور کھ اور (ایسے منافق) لوگ پاؤگ کہ وہ تم سے بھی امن میں رہنا چاہیں گے اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہنا چاہیں گے (مگر حالت میہ ہے کہ)جب بھی اُنہیں (مسلمانوں سے) جگ کی طرف لوٹا یا گیاہے تو وہ اُس میں اُوند ہے منہ (گویا زبر دستی) گرتے رہے ہیں، سوا گروہ تم سے کنارہ کش نہ ہو جائیں۔نہ تم سے صلح کی در خواست کریں

سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنَ يَأْمِنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلِّ مَا يَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلِّ مَا هُدِّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُنْ كِسُوا فِيهَا أَيْ كِسُوا فِيهَا فَإِنْ لَمُ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السِّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْرِيهُمُ السِّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْرِيهُمُ فَعُدُوهُمْ حَيثُ فَعُدُوهُمْ حَيثُ فَعُدُوهُمْ حَيثُ

ثَقِفْتُمُوهُمُ وَأُولَئِكُمُ جَعَلْنَا (٩١) لَكُمُ عَلَيْهِمُ سُلْطَانًا مُبِينًا (٩١) ﴿ اللَّهُ عَلَيْهِمُ سُلْطَانًا مُبِينًا (٩١) ﴿ اللَّهُ عَلَيْهِمُ سُلْطَانًا مُبِينًا ﴿ ٩١) ﴿ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ سُلْطًا نَا مُبِينًا ﴿ ٩١) ﴿ اللَّهُ عَلَيْهِمُ سُلْطًا نَا مُبِينًا ﴿ ٩٤) ﴿ اللَّهُ عَلَيْهِمُ سُلْطًا نَا مُبِينًا ﴿ ٩١) ﴿ اللَّهُ عَلَيْهُمُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُمُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُمُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَّيْكُمُ عَلَّا عَلَيْكُمُ عَلَّاكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ ع

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنِ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأٌ وَمَنُ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحُرِيرُ ىَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلِّمَةٌ إِلَىٰ أَهُلِهِ إِلَّا أَنۡ يَصِّدُّ قُوا ۚ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَنْ قِ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحُرِيرُ مَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَإِنَ كَانَ مِنُ قَوْمِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمُ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلِّمَةٌ إِلَىٰ أَهُلِهِ وَتَخْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۖ فَمَنْ لَمُ يَجِلُ فَصِيَامُ شَهْرَيُنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٩٢﴾

اور نہ جنگ سے ہاتھ رو کیں تو اُنہیں بھی گر فتار کرواور جہاں کہیں انہیں پاؤانہیں قتل کر دو۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تمہارے لیے کھلی حُجت قائم کردی ہے۔

۹۲۔ کسی مومن کوزیبانہیں کہ وہ کسی (دوسرے) مومن کو قتل کرے مگر (یہ کہ) غلطی سے (ایہاہو جائے) اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کردے تو (اُس پر بطور کفارہ)ایک مومن (غلام) کی گردن کا آزاد کر نااور خون بہا (کاادا کر نالازم) ہے ۔ یہ (خون بہا) اس (مقتول) کے خاندان والوں کے سیر د کیا جائے ،اس (صورت) کے سوا که وه (خوں بہا معاف کر دیں اور) اینا حق حیور ا دیں اور اگروہ (مقتول) کسی ایسی قوم میں سے ہوجو تمہاری دشمن ہے اور وہ قاتل خود مومن ہو تو صرف ایک مومن (غلام) کو آزاد کرنا (ہی کافی) ہے اور اگروہ (مقتول)ان (غیر مسلم)لو گوں میں سے ہو جن سے تمہارا معاہدہ ہے تو (قاتل پر)خوں بہا (کااداکر نا بھی لازم) ہے، جو اُس (مقتول) کے خاندان کے سپر دکیا جائے اور ایک مومن (غلام) کو آزاد کرنا (بھی لازم ہے)لیکن جے (غلام آزاد كرنے كا) مقد ورنہ ہو يا أسے غلام ہى ميسر نہ آئے

تو(وہ)لگاتار دو مہینے تک روزے (رکھے) یہ (اس گناہ پر)اللہ کی طرف سے توبہ کا طریق (بتا یا گیا) ہے۔اللہ پوری طرح آگاہ (اور) بڑی حکمت والا ہے۔

99۔ رہاوہ شخص جو کسی مومن کو جان بو جھ کر قتل کر دے تو اُس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ لمبا عرصہ تک رہ پڑنے والا ہو گا۔اللہ اس پر ناراض ہوااور اس نے اس پر لعنت کی اور اس نے اُس کے لیے بہت بڑاعذاب تیار کرر کھاہے۔

۱۹۳-ا الله کو جوایمان لائے ہو! جب تم الله ک راستے میں (جہاد کے لیے) نکلو تو (دوست دشمن میں) تمیز کر لیا کر واور جو (اپنے اظہارِ اسلام ک لیے) تمہیں سلام کرے تو اُسے بیہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں۔تم اس ورلی زندگی کا سامان حاصل کرنا چاہتے ہو جبکہ اللہ کے پاس حصولِ مقصد کے بہت سے سامان ہیں۔پہلے تم بھی تو ایسے ہی شے پیراللہ نے تم پراحیان کیا، سو تحقیق کر لیا کرو۔اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح با خبر ہے۔

90۔ مومنوں میں سے ایسے بیٹھ رہنے والے جو (معذور اور) ضرر رسیدہ نہیں اور اپنے اموال وَمَنُ يَقُتُلُ مُؤُمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدِّلهُ عَذَابًا عَظِيمًا (٩٣)

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبُتُمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيِّنُوا وَلاَ تَقُولُوا لِمِنَ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السِّلامَ لَسُتَ مُؤْمِنًا اللَّهِ إِلَيْكُمُ السِّلامَ لَسُتَ مُؤْمِنًا تَبُتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ اللَّانُ نَيَا فَعِنُلَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرةٌ كَنُلِكَ كُنْتُمُ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرةٌ كَنُلِكَ كُنْتُمُ مِنَ قَبُلُ فَمَنِّ اللَّهُ عَلَيْكُمُ فَمَنِّ اللَّهُ عَلَيْكُمُ فَتَبَيِّنُوا ۚ إِنِّ اللَّهَ كَانَ مِمَا تَعُمَلُونَ فَتَبِيرًا ﴿ 2 ﴾ خَبِيرًا ﴿ 2 ٩ ﴾

لايَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضِّرَىِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمُوالهِ مَ وَأَنَفُسِهِ مُ فَضِّلَ اللَّهِ اللَّهِ الْمُوالهِ مَ وَأَنفُسِهِ مُ فَضِّلَ اللَّهُ الْمُعَاهِ لِينَ بِأَمُوا لهِ مَ وَأَنفُسِهِ مَ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَى جَةً قَلَلُ وَعَلَى اللَّهُ الْحُسْنَى قَلَ وَفَضِّلَ وَفُضِّلَ اللَّهُ الْحُسُنَى قَلَى القَاعِدِينَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجُرًا عَظِيمًا (9 9)

دَى جَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَى حُمَةً وَى حُمَةً وَكَانَ اللَّهُ غَفُومًا مَ حِيمًا (٩٦)

ئے 5

إِنِّ النِّرِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالَمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمُ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمُ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمُ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَنْضِ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَنْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنَ أَنْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً قَالُوا أَلَمْ تَكُنَ أَنْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَا حِرُوا فِيهَا فَأُولُمِكُمَ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَا حِرُوا فِيهَا فَأُولُمِكُمَ أُولُمُكُم مَنْ وَسَاءَتُ مَصِيرًا (﴿٩٧)

اوراپنے انفاس کے ذریعہ اللہ کے راستے میں مجاہدہ

کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ اپنے اموال اور
اپنے انفاس کے ذریعہ مجاہدہ کرنے والوں کواللہ نے
(پیچیے) بیٹھ رہنے والوں پر مرتبے میں فضیلت دی
ہے،اگرچہ اللہ نے ان سب سے بھلائی کا وعدہ کیا
ہے،تا ہم اللہ نے مجاہدہ کرنے والوں کو (پیچیے) بیٹھ
رہنے والوں پر اجر عظیم دے کر فضیلت دی ہے۔
رہنے والوں پر اجر عظیم دے کر فضیلت دی ہے۔
۲۹۔ (اُن کیلئے) اس (خدائے برتر) کی طرف سے
بڑے در جات ہیں اور حفاظت اور حمت کا سامان
ہے۔ اللہ بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم

29۔ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے (اور کفار کے اندر رہ کر تکالیف میں مبتلا تھے) اُن کی روحیں جب فرشتوں نے قبض کیں تو (اُن سے) پوچھا : یہ تم کس حال میں مبتلا تھے۔انہوں نے جواب دیا ہم ملک میں کمزور شمجھے جاتے تھے (اور بواب دیا ہم ملک میں کمزور شمجھے جاتے تھے (اور لیے بس تھے اس لیے ہجرت نہ کر سکے)۔ بی بس تھے اس لیے ہجرت نہ کر سکے)۔ فرشتوں نے) کہا: کیااللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اُس میں ہجرت کر کے چلے جاتے۔یہ وہ لوگ ہم اُس میں ہجرت کر کے چلے جاتے۔یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور چنچنے کی وہ جگہ بہت ہی ہئی جہت ہی

إِلَّا الْمُسْتَضَعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ
حِيلَةً وَلَا يَهُتَدُونَ سَبِيلًا ((٩٨))
فَأُولُمِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُو
عَنْهُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوً ا غَفُومًا
((٩٩))

وَمَنُ يُهَاجِرُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدُ فِي الْأَنْهُضِ هُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً وَمَنُ يَخُرُجُ مِنُ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَىَسُولِهِ ثُمِّ يُدُي كُهُ الْمَوْتُ فَقَلُ وَقَعَ أَجُرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُومًا رَحِيمًا ﴿١٠٠﴾ فَإِ وَإِذَا ضَرَبُتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمُ جُنَاحٌ أَنْ تَقُصُرُوا مِنَ الصِّلاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لكُمْ عَدُوِّا مُبِينًا (١٠١)

۹۸ ـ مگر جو مرد، عورتیں اور بیچ در حقیقت کمزور بیں اور کوئی چارہ کار نہیں رکھتے اور نہ (ہجرت کا) کوئی راستہ پاسکتے ہیں،

99۔ (اُن کے متعلق) اُمید رکھنی چاہیئے کہ اللہ (اُن کی معذوری کی وجہ سے) اُنہیں معاف کر دے گا،اللہ بہت معاف کرنے والا، بہت حفاظت کرنے والاہے۔

••ا۔جو شخص اللہ کے راستے میں ججرت کرے گا وہ زمین میں پناہ لینے کی بہت سی جگہیں اور فراخی (کے سامان) پائے گا۔اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف اپنے گھر سے ہجرت کرکے نکلے پھر (راستے ہی میں) اُسے موت آجائے تو اُس کا اجر اللہ کے ذمے یقیناً واجب ہو چکا۔اللہ بہت حفاظت کرنے والا، بار بارر حم کرنے والا ہے۔

ا ۱۰ - جب تم سفر کے لیے نکلو تو کوئی مضا لقہ نہیں کہ نماز (قصر ادا کرواور نماز کی قراءت ، تسبیج اور رکعات وغیرہ) میں سے کچھ کم کر دو (خصوصاً) جبکہ تمہیں اندیشہ ہو کہ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے تمہیں تکلیف پہنچائیں گے ۔ کافر تمہارے یقیناً کھلے دشمن ہیں۔

وَإِذَا كُنُتَ فِيهِمۡ فَأَقَمۡتَ لَهُمُ الصِّلاةَ فَلْتَقُمُ طَائِفَةٌ مِنْهُمُ مَعَكَ وَلْيَأْ خُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَىَائِكُمُ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخُرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلَيْصَلُّوا مَعَكَ وَلَيَأَخُنُوا حِنُهَاهُمُ وَأَشْلِحَتَهُمُ ۗ وَدِّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوۡ تَغَفُّلُونَ عَنُ أَسُلِحَتِكُمُ وَأَمْتِعَتِكُمُ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمُ مَيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمُ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذِّى مِنْ مَطَرِ أَوْ كُنْتُمُ مَرْضَىٰ أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذُى كُمْ إِنَّ اللُّهَ أَعَدُّ لِلْكَافِرِينَ عَنَاابًا مُهينًا <1.T>

(مسلمانوں) میں موجو د ہواور انہیں نماز (خوف کی حالت میں) پڑھاؤ تو جاہیے کہ ان میں سے کچھ لوگ (مقتدی ہو کر)تمہارے ہمراہ کھڑے ہو جائيں اور وہ اپنے ہتھيار ليے رہيں پھر جب وہ سجدہ کر چکیں (اوران کی ایک رکعت پوری ہو جائے تو نماز ختم کر کے حفاظت کے لیے)وہ تمہارے پیچھے ہو جائیں اور دوسرے حصہء جماعت کے لوگ جنہوں نے (ابھی) نماز نہیں پڑھی وہ آگے آ جائیں اور تمہارے ساتھ نمازیڑ ھیں اور وہ بھی اینے بچاؤ کاسامان اور اپنے ہتھیار لیے رہیں۔ جن لو گوں نے کفراختیار کر رکھاہے وہ چاہتے ہیں کہ کاش تم اپنے ہتھیاروں اور اینے سازوسامان سے (ذرا بھی) غفلت کرو تو وہ تم پر یک بار گی ٹوٹ پڑیں۔اگر تہمیں بارش کی وجہ سے دقت ہو یا تم بیار ہو تو اینے ہتھیار اتار کر رکھ دینے میں تہمیں کوئی مضائقہ نہیں جبکہ اپنے بحاؤ کا سامان (بہر حال) کے رہو، اللہ نے ان کافروں کے لیے یقیناً رُسوا کن عذاب تیار کرر کھاہے۔

۱۰۳ پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو کھڑے اور بیٹھے

اور پہلوؤں پر (لیٹے ہوئے ، غرض ہر حال میں)

۱۰۲ اور (اے رسول!) جب تم ان

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذَكُرُوا اللَّـةقِيَاهَاوَقُعُودًاوَعَلَىٰجُنُوبِكُمْ

فَإِذَا اطْمَأُنَنْتُمُ فَأَقِيمُوا الصِّلَاةَ إِنِّ الصِّلَاةَ كَانَتُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًامَوْتُوتًا (٢٠٣)

وَلَا تَهَنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ تَكُونُوا تَأْلُونَ كَمَا تَكُونُوا تَأْلُونَ كَمَا تَأْلُمُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللّهِ مَا لَا يَرُجُونَ وَكَانَ اللّهُ عَلِيمًا يَرُجُونَ وَكَانَ اللّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (٤٠٠٤)

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحُقِّ لِيَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحُقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ مِمَا أَمَاكَ النَّاسِ مِمَا أَمَاكَ اللَّهُ مَوَلَا تَكُنُ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا اللَّهُ مَوَلَا تَكُنُ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا (١٠٥)

وَاسْتَغُفِرِ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُورًا مَحِيمًا ﴿١٠٦﴾

وَلَا تُجَادِلُ عَنِ النَّزِينَ يَخْتَانُونَ أَنُفُسَهُمْ إِنِّ اللَّهَ لَا يُحِبِّ مَنْ كَانَ خَوِّانًا أَثِيمًا ((١٠٧)

اللہ کو یاد کرتے رہو۔ پھر جب متہبیں اطمینان نصیب ہو جائے تو نماز (اُس کی پوری شرائط کے مطابق) قائم کرو۔ نماز در حقیقت مومنوں پر ایسا فرض ہے جس کاوقت مقررہے۔

۱۰۴- تم ان (ظالم) لوگوں کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرو۔ اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو تمہارے تکلیف اٹھاتے ہو تو تمہارے تکلیف اٹھانے ہیں اور (تمہیں اُن پر یہ فوقیت ہے کہ) تم اللہ سے (اس اجر کی) اُمید رکھتے ہو جس کی انہیں اُمید نہیں۔ اللہ یوری طرح آگاہ، بڑی حکمت والا ہے۔ نہیں۔ اللہ یوری طرح آگاہ، بڑی حکمت والا ہے۔ دار جم نے تمہاری طرف صداقت اور جم

100۔ ہم نے تمہاری طرف صداقت اور ہر ضرورت پر مشتل یہ کامل کتا ب یقیناً اس لیے نازل کی ہے کہ اللہ نے تمہیں جو علم دیا ہے تم لوگوں کے در میان اُس کے مطابق فیصلہ کر و اور تم د غابازوں کے طرفدار نہ بنو،

۱۰۱۔ اور اللہ سے حفاظت طلب کرو۔اللہ یقیناً بہت حفاظت کرنے والا، بار بارر حم کرنیوالاہے۔

ا۔جولوگ اپنے نفسوں کی خیانت کرتے ہیں تم
 اُن کی طرف سے نہ جھگڑو۔جو خیانت پیشہ

اور معصّیت کار ہیں انہیں اللہ ہر گز پسند نہیں کرتا۔

این بدا ممالیاں) چھپانا کے بین بدا ممالیاں) چھپانا کے چھپانا کے بیس مگر اللہ سے نہیں چھپا سکتے کیوں کہ وہ اُن کے پاس ہوتا ہے جب وہ راتوں کو چھپ کر اللہ اُن کے بین جنہیں وہ اللہ اُن کے ایسے کرتے ہیں جنہیں وہ اُنگال ہر باد کر دیگا۔

1•9۔ دیکھو! تم وہ لوگ ہو جنہوں نے اس ور لی زندگی میں توان (مجر موں) کے طرف سے جھٹڑا کر لیا مگر قیامت کے دن ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کو ن جھٹڑے گا اور کون ان کا و کیل ہے گا اوران کا نگران ہوگا۔

اا۔ جو شخص بھی کوئی بُر ائی کر بیٹھتا ہے یا اپنی جان پر ظلم کر گزرتا ہے پھر اللہ سے حفاظت طلب کرتا ہے تو وہ اللہ کو بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا پائے گا۔

ااا۔ جو شخص جان بوجھ کر کوئی گناہ کرتا ہے تو وہ اپنی جان ہی پراُس کا وبال لیتاہے ،اللّٰہ کامل طور پر آگاہ، بڑی حکمت والاہے۔ يَسْتَخُفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخُفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخُفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمُ إِذَ يُسْتَخُفُونَ مَا لَا يَرُضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ قَيْتُونَ مَا لَا يَرُضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللَّهُ مِمَا يَعْمَلُونَ مُحْيطًا وَكَانَ اللَّهُ مِمَا يَعْمَلُونَ مُحْيطًا (٨٠٨)

هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ اللَّنْ اللَّهَ الْحَيَاةِ اللَّذِيَا فَمَنُ يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ القِيَامَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهُمْ وَكِيلًا ((١٠٩)

وَمَنْ يَعْمَلُ سُوءًا أَوْ يَظُلِمُ نَفْسَهُ ثُمِّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُومًا رَحِيمًا ((١١٠)

وَمَنُ يَكُسِبُ إِثْمًا فَإِنِّمَا يَكُسِبُهُ عَلَىٰ نَفُسِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١١﴾

وَمَنُ يَكُسِبُ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمِّ يَرُمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهُتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ((١١٢)

16

وَلُولَا فَضُلُ اللّهِ عَلَيْكَ وَىَ حُمَتُهُ لَمَّتُ مَكَ اللّهِ عَلَيْكَ وَىَ حُمَتُهُ لَمِّتُ اللّهِ مَا يُضِلِّوكَ وَمَا يُضِلِّونَ إِلّا أَنْفُسَهُمُ وَمَا يُضِلِّونَ إِلّا أَنْفُسَهُمُ وَمَا يَضُرُّ ونَكَ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْزَلَ اللّهُ عَلَيْكَ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْزَلَ اللّهُ عَلَيْكَ مَا لَكِتَاب وَالْحِكْمَة وَعَلَيْكَ مَا لَمُ تَكُنُ تَعُلَمُ وَكَانَ وَعَلِّمَكَ مَا لَمُ تَكُنُ تَعُلَمُ وَكَانَ فَضُلُ اللّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا فَضُلُ اللّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا فَضُلُ اللّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا فَي اللّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا فَي اللّه عَلَيْكَ عَظِيمًا فَي اللّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا فَي اللّهُ عَلَيْكَ عَظِيمًا فَي اللّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا فَي اللّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا اللّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا اللّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا فَي اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكَ عَظِيمًا فَي اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكَ عَظِيمًا فَي اللّهُ عَلَيْكَ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ وَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُو

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجُوَاهُمْ إِلَّا مَنُ أَمَرَ بِصَلَقَةٍ أَوْ مَعُرُوتٍ أَوْ أَمُ مِعُرُوتٍ أَوْ إِصَّلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَفْعَلْ إِصَّلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَمَرُ ضَاتِ اللَّهِ فَسَوْنَ نُوْتِيهِ أَجُرًا عَظِيمًا (﴿١١٤)

۱۱۱۔ اور جو شخص خود کوئی قصور یا گناہ کرتا ہے، پھر (اپنے بچاؤ کے لیے) کسی بے گناہ پر اُسے تھوپ دیتا ہے تو (وہ یاد رکھے کہ) اس نے (اپنے اس گناہ و قصور کے ساتھ مزید) ایک بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ بھی اُٹھالیا۔

ساا۔ اگرتم پراللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان (ظالموں) میں سے ایک گروہ کے لوگ تو تہمہیں ہلاک کرنے کا ارادہ کر ہی چکے تھے، حالا نکہ وہ اپنے سو اکسی کو ہلاک نہیں کر رہے تھے۔ وہ تہمہیں پھی ضرر نہیں پہنچا سکیں گے ، کیو نکہ اللہ تمہیں پھی ضرر نہیں پہنچا سکیں گے ، کیو نکہ اللہ نے تم پر یہ کامل کتاب اور حکمت اتاری ہے اور جو تم نہیں جانتے تھے تہمہیں سکھایا ہے اور اللہ کاتم چو تم نہیں جانتے تھے تہمہیں سکھایا ہے اور اللہ کاتم پر بہت ہی بڑا فضل ہے۔

۱۱۳۔ ان لوگوں کے بہت سے خفیہ مشور وں میں کوئی بھلائی نہیں، گراس سے وہ لوگ مُستثنیٰ ہیں جو صدقہ و خیرات نیکی یالوگوں کے در میان میل و ملاپ اور اصلاح کی تلقین کرتے ہیں، اور جو شخص اللہ کی رضاحاصل کرنے کے لیے ایسا کرے گا توہم اُسے یقیناً بہت بڑا اجر دیں گے۔

وَمَنُ يُشَاقِقِ الرِّسُولَ مِنْ بَعُدِ مَا تَبَيِّنَ لَهُ الْهُسُ الرِّسُولَ مِنْ بَعُدِ مَا تَبَيِّنَ لَهُ الْهُسُ مَا وَيَتَّبِعُ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُولِيهِ مَا تَوَلَّى وَنُصُلِهِ جَهَنِّمَ وَسُاءَتُ مَصِيرًا ((١١٥))

17

إِنِّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشُرَكَ بِهِ
وَيَغُفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمِن يَشَاءُ
وَمَنُ يُشُرِكُ بِاللَّهِ فَقَدُ ضَلِّ
ضَلَّ لِيُعِيدًا ((١١٦)

إِنْ يَدُعُونَ مِنُ دُونِهِ إِلَّا إِنَاقًا وَإِنْ يَدُعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا ((۱۱۷)

لَعَنَهُ اللَّهُ وَقَالَ لَأَتِّخِذَنِّ مِنُ عِبَادِكَ نَصِيبًامَفُرُوضًا (١١٨)

110 گر جو شخص اپنے لیے سیدھاراستہ روش ہو جانے کے بعداس کامل رسول کی مخالفت پر کمر بستہ ہوگا اور مومنوں کی روش کے سو الکوئی اور روش) اختیار کرے گا تو ہم اُسے اُسی کے پیچیے لگا دیں گے جس کے پیچیے وہ لگا ہوا ہے اور اُسے جہنم میں جھونک دیں گے اور وہ پہنچنے کی جگہ بہت ہی بر کی ہے۔

۱۱۱۔اللہ یہ (گناہ بلاتوبہ) ہر گزمعاف نہیں کرے گاکہ کسی کواس کاشریک بنایا جائے،اور جو (گناہ) اس سے کم تر درجے کے ہیں وہ جن کے حق میں چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے۔جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کوشریک بناتا ہے تو وہ (سمجھ لے کہ) وہ پر لے درجے کی گمراہی میں جاپڑا۔

112 وہ (مشرک عبادت میں) اس (خدائے واحد) کو چھوڑ کر بے جان اور باطل چیزوں ہی کو پکارتے ہیں بلکہ وہ صرف سرکش شیطان ہی کو بکارتے ہیں،

۱۱۸۔ جسے اللہ نے پھٹکار دیا تھااور جس نے کہا تھا : میں تیرے بندوں میں سے ضرورایک مقرر حصہ لے لوں گا،

وَلَا ضِلّنّهُمُ وَلَا مُزّينَتُهُمُ وَلَا مُزّينَتُهُمُ وَلَا مُزّينَتُهُمُ وَلَا مُزّينَتُهُمُ اَذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَا مُرَفّيُمُ فَلَيْعَيّرُانِّ خَلْقَ اللّهِ وَمَنْ يَتّبُخِذِ الشّيطانَ وَلِيّا اللّهِ وَمَنْ يَتّبُخِذِ الشّيطانَ وَلِيّا مِنْ دُونِ اللّهِ فَقَدُ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا (١١٩)

يَعِدُهُمُ وَيُمَنِّيهِمُ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ السِّيطَانُ إِلَّاغُرُومَا (﴿١٢٠﴾ الشِّيطَانُ إِلَّاغُرُومَا (﴿١٢٠﴾

أُولَٰئِكَ مَأُواهُمْ جَهَنِّمُ وَلاَيَجِدُونَ عَنْهَا لَحِيصًا ﴿٢٢١﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
سَنُدُ خِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجُرِي مِنُ تَحُتِهَا
الْأَهُمَاءُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً وَعُدَ
اللَّهُ حَقًّا وَمَنُ أَصُدَقُ مِنَ اللَّهِ
اللَّهِ حَقًّا وَمَنُ أَصُدَقُ مِنَ اللَّهِ

119۔ اور اُنہیں یقیناً بہکاؤں گا اور اُنہیں جھوٹی آرزوئیں دلاؤں گا اور ضروراُ نہیں (مشرکانہ باتوں کی) تلقین کروں گا۔ سو وہ ضرور چوپائیوں کے کان چیریں گے (اور اُنہیں بتوں کے نام پر چھوڑیں گے) اور ضروراُ نہیں تلقین کروں گا سووہ اللہ کے بنائے ہوئے (دینِ توحید) کوبدل دیں گے۔اللہ کو چھوڑ کر جو شخص اس شیطان کو دوست بناتا ہے تو (سمجھوکہ) اُس نے صریح نقصان اُٹھایا۔

۱۲۰۔ یہ (شیطان) اُنہیں وعدے دیتا ہے اور اُنہیں جھوٹی آرزوئیں دلاتا ہے اور شیطان اُن سے صرف پُر فریب وعدے ہی کرتا ہے۔

۱۲۱۔ یہی لوگ ہیں جن کاٹھکانا جہنم ہے جس سے خلاصی کی بیہ کوئی صورت نہ پائیں گے۔

۱۲۲۔ رہے وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور اُنہوں
نے اُس کے مناسب کا م کیے ہم یقیناً نہیں ایسے
باغوں میں پہنچائیں گے جن کے نیچے سے (انہیں
سر سبز وشاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہہ رہی ہیں، وہ
اُس میں رہ پڑنے والے ہوں گے، (یہ) اللہ کا سچا
وعدہ ہے، اور اللہ سے بڑھ کر اور کون بات کا سچا

لَيُسَ بِأُمَانِيِّكُمُ وَلَا أَمَانِيِّ أَهُلِ الْكَتَابِ مَنْ يَعُمَلُ سُوءًا يُجُزَبِهِ الْكَتَابِ مَنْ يَعُمَلُ سُوءًا يُجُزَبِهِ وَلَا يَجِلُ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ((٢٢٣))

وَمَنُ يَعُمَلُ مِنَ الصَّالِخَاتِ مِنُ ذَكْرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰرِكَ يَكُخُلُونَ الجُنَّةَ وَلاَ يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ((٢٤٤)

وَمَنُ أَخْسَنُ دِينًا مِنِّنُ أَسُلَمَ وَجُهَهُ لِللَّهِ وَهُوَ خُهْسَنُ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ لِللَّهِ وَهُوَ خُسُنِ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ لِللَّهِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيقًا اللَّهُ لِإِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ((٥٢٥)

وَلِلِّهِ مَا فِي السِّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَنْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحْمِيطًا ﴿١٢٦﴾

۱۲۳ (لوگو! نجات کا مدار) نہ تو تمہاری آرزؤں پر اس کا مدار تو ایر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزؤں پر (اس کا مدار تو ایمان و عمل پرہے) جو بُر ائی کرے گائے اُس کے مطابق سزادی جائے گی۔اور وہ اللہ کے سواکسی کو نہ اپنا دوست بائے گا اور نہ کا میابی سے ہم کنار کرنے والا۔

۱۲۴۔ جو لوگ، مرد ہوں یا عورتیں، مومن ہونے کی حالت میں مناسب کام سرانجام دیں گے۔ تووہی جنت میں جائیں گے اوراُن پر تھجور کی گھٹی کے نشان کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائیگا۔

۱۲۵۔ دین کے لحاظ سے اُس شخص سے بہتر کون (ہو سکتا) ہے جس نے اپنی ساری توجہ اللہ کی فرمانبر داری میں لگادی اور وہ اخلاص سے نیکی میں لگاہواہے اور اُس نے راست روابر اہیم کے طریقِ کارکی پیروی کی ہے۔ اللہ نے ابر اہیم کو اپنا خاص دوست بنالیا تھا۔

۱۲۱۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کاہے اور اللہ (کا علم واقتدار) ہرچیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمُ فِيهِنِّ وَمَا يُتُلَى عَلَيْكُمُ فِي يُفْتِيكُمُ فِي النِّسَاءِ اللَّاقِ لَا الْكِتَابِ فِي يَتَافَى النِّسَاءِ اللَّاقِ لَا تُؤتُوهُ مُنَّ مَا كُتِبَ هَنِّ وَتَدُغَبُونَ أَنُ تَفُوهُنَّ مَا كُتِب هَنِّ وَتَدُغَبُونَ أَنُ تَفُوهُنَّ مَا كُتِب هَنِّ وَالْمُسْتَضُعَفِينَ مِنَ أَنُ تَفُوهُوا لِلْيَتَافَىٰ الْوِلْدَانِ وَأَنَ تَقُوهُوا لِلْيَتَافَىٰ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُوهُوا لِلْيَتَافَىٰ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا (﴿١٢٧) اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا (﴿١٢٧)

172 ۔ اوگ تم سے (اُن) عور تول (سے نکاح)

کے بارے میں (جن کے خاوند نہیں) احکام
دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے: اللہ تہمیں اُن کے
بارے میں حکم دیتا ہے (اور وہ امریاد دلاتا ہے)
جس کااس کتاب میں تہمیں حکم دیا جاچکا ہے۔ وہ
اُن عور تول کے بارے میں ہے جن کے شوہر نہیں
ہیں (اور) جنہیں تم اُن کے مقررہ حق ادا نہیں
کرتے مگر (جن کے اموال پر قبضہ کرنے کیلئے) خود
اُن سے نکاح کرنا چاہتے ہو، نیز کمزور بچول کے
بارے میں ہے، اور (حکم دیتا ہے) کہ تم یتیمول
کے معاملے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور (دیکھو!)
کامل طور پر آگاہ ہے۔
کامل طور پر آگاہ ہے۔

۱۲۸۔ اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے بدسلوکی، سر کشی یا بے رخی کا اندیشہ ہو تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ کسی نہ کسی طریق سے باہم صلح کرلیں اور (نااتفاقی سے) صلح (بہر حال) بہتر ہے۔ (اصل بنائے فسادیہ ہے کہ لوگوں کی) طبیعتوں میں حرص سے ملاہوا بخل پایا جاتا ہے۔ اگر تم احسان سے پیش آؤ اور (اس بُر ائی سے) بچو تو تم احسان سے پیش آؤ اور (اس بُر ائی سے) بچو تو

وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتُ مِنُ بَعْلِهَا نُشُورًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالضَّلْحُ خَيْرٌ وَأُخْضِرَتِ صُلْحًا وَالضَّلْحُ خَيْرٌ وَأُخْضِرَتِ الْكَنْفُسُ الشَّحِّ وَإِنْ تُخْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنِّ اللَّهَ كَانَ مِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (٨٦٨)

(یاد رکھو)اللہ تمہارے اعمال سے یقیناً اچھی طرح باخبر ہے۔

۱۲۹۔ (جس حد تک طبعی میلان کا تعلق ہے ایک سے زیادہ) بیویوں میں ، ہر چند کہ تم چاہو بھی ، عدل قائم نہیں کر سکتے ، لیکن تم (بہر طور کسی ایک کی طرف اس طرح) بالکل ہی نہ جھک جاؤ کہ اُس (دوسری سے قطع تعلق کر کے اس) کو لئکتی ہوئی چیز کی طرح چھوڑ دو۔ اگر تم موافقت پیدا کر لواور (جھڑوں سے) بچو تواللہ یقیناً حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۱۳۰۰ مر (میاں بیوی میں نباہ کی کوئی صورت نہ بنے) اور ایک دوسرے سے (طلاق یا خلع سے) وہ جدا ہو جائیں تو اللہ (ان میں سے) ہر ایک کو اپنی طرف سے کشاکش دے کر (ایک کو دوسرے کی احتیاج سے) بے نیاز کردے گا۔اللہ وسعت سے دینے والا، ہڑی حکمت والا ہے۔

اسار جو کچھ آسانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے ۔ تم سے پہلے جن لوگوں کو (الٰہی) کتاب دی گئی تھی انہیں بھی یہ تاکیدی حکم دیا گیا تھا اور تمہیں بھی (یہی تاکیدی حکم دیا جاتا ہے) کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اور اگر تم انکار کروگے تو (یاد

وَإِنْ يَتَفَرِّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلَّا مِنُ سَعَتِهِ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا (٢٣٠)

وَلِلَّهِ مَا فِي السِّمَاوَاتِ وَمَا فِي السِّمَاوَاتِ وَمَا فِي اللَّمَ ضِ اللَّهِ مَا أَلُونِينَ اللَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابِ مِنْ قَبُلِكُمُ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ وَإِنْ وَإِنَّ اللَّهَ وَإِنْ

تَكُفُرُوافَإِنِّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ((١٣١)

وَلِلَّهِ مَا فِي السِّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَنْضِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ((۱۳۲)

إِنْ يَشَأُ يُذُهِبُكُمُ أَيُّهَا التَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ وَيُؤَارُ ١٣٣٠﴾

مَنُ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّذِيَا فَعِنْدَ اللَّيْنَ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ اللَّالِمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْ

19 8 16

يَاأَيُّهَا الِّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوِّامِينَ بِالْقِسُطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ الْفُولِدَيْنِ أَنفُسِكُمْ أَو الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ وَالْالَّةُ الْوَالِدَيْنِ وَالْكَوْرِينَ أَن يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَى بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَى بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا

ر کھو کہ) جو کچھ آسانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور وہ سب سے بے مستغلی اور ہر تعریف کا مستحق ہے۔

۱۳۲ ۔ جو کچھ آ سانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کار ساز ہونے کے لحاظ سے کافی ہے۔

۱۳۳۱۔ اے لوگو! اگروہ چاہے تو تنہیں لے جائے اور اللہ اور (تنہاری جگہ) دوسروں کو لے آئے اور اللہ اس پر پوری طرح قادر ہے۔

۱۳۴۷۔ جو شخص دنیا ہی کا بدلہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو (وہ بہت ہی کم حوصلہ ہے کیونکہ) اللہ کے ہاں دنیا اور آخرت (دونوں) کا ثواب موجود ہے (سو کمزور دعائیں نہ مانگو اور نہ حقیر نصب العین رکھو) اللہ سب کچھ سُٹنے والا،خوب دیکھنے والا ہے۔

۱۳۵۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! انساف کے پوری طرح محافظ اور اللہ ہی کیلئے (درست) گواہی دینے والے بن جاؤ۔ گو (وہ گواہی) تمہاری اپنی ذات یا مال باپ یا رشتے داروں کے خلاف ہو، خواہ وہ (فریق معاملہ) امیر ہے یا غریب تو (دونوں

الْهُوَىٰ أَنْ تَعُدِلُوا ۚ وَإِنْ تَلُؤُوا أَوَ تُعُرِضُوا فَإِنِّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعُمَلُونَ خَبِيرًا ﴿ ١٣٥﴾

صورتوں میں غلط طرفداری نہ کرو) اللہ اُن کا (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے ۔ سو تم کسی گری ہوئی خواہش کی پیروی نہ کروتا کہ انصاف کر سکو۔اگر تم پیچپدار بات کروگے یا (درست گواہی سے) پہلو بچاؤ گے تو (یادر کھو) اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح با خبر ہے۔

> يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَسَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزِّلَ عَلَىٰ سَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنُ تَسُلُ أَومَنُ يَكُفُّرُ بِاللَّهِ وَمَلائِكَتِهِ وَكُثْبِهِ وَصُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَلُ ضَلَّ ضَلالاً بَعِيدًا (٢٦٦)

۱۳۱- اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ پر اور اُس نے اپنے کے رسول پر اور اس کامل کتاب پر جو اُس نے اپنے اس رسول پر نازل کی ہے اور ہر اُس (الٰسی) کتاب پر جو وہ پہلے سے نازل کر چکاہے اپنے ایمان قائم رکھو، اور جو شخص اللہ اور اُس کے ملائکہ اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں اور پچھلے دن کا انکار کرتا ہے تو (وہ سمجھ لے کہ) وہ گر اہی میں بھٹک کر بہت دور نکل گیاہے۔

إِنِّ النِّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ الْآذِينَ آمَنُوا ثُمَّ الْآدُواكُفُرًا لَمَنُوا ثُمَّ الْآدُواكُفُرًا لَمَنُوا ثُمَّ وَلَا لَمَ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمُ وَلَا لِيَهُدِيهُمُ سَبِيلًا (١٣٧)

سے دہ لوگ جو ایمان لائے پھر انہوں نے کفر انہوں نے کفر اختیار کر کیا پھر ایمان لے آئے پھر کفر اختیار کر لیا پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے اللہ اُنہیں ہر گز معاف نہ کرے گا اور نہ انہیں (کامیابی کے) رائے پر چلائے گا۔

بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمُ عَذَابًا أَلِيمًا (١٣٨)

النِّدِينَ يَتِّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنُ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزِّةَ فَإِنِّ الْعِزِّةَ لِلّهِ جَمِيعًا ﴿١٣٩﴾

وَقَلُ نَرِّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنَ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكُفَرُ بِهَا وَيُسْتَهُزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمُ وَيُسْتَهُزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمُ حَدِّى يَعُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِةِ عَدِيثٍ غَيْرِةِ إِنَّى اللَّهَ جَامِعُ إِنَّا اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا (﴿ ١٤ ٢ ﴾

النِّرِينَ يَتَرَبِّهُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتُحُّمِنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنُ مَعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحُوذُ عَلَيْكُمُ وَنَمُنَعُكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ

۱۳۸۔ ان منافقوں کو اچھی طرح بتادو کہ ان کے لیے دردناک عذاب (تیار)ہے۔

۱۳۹۔ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو(دینی) دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ لوگ اُن کے ہاں عزت چاہتے ہیں۔ حالا نکہ عزت توسب کی سب اللہ ہی کے قبضے میں ہے۔

• ۱۳۰ وہ تمہارے لیے اس کتاب میں (پہ تھم)

نازل کر چکاہے کہ جب تم اللہ کی آیات کے متعلق

سُنو کہ اُن کا انکار کیا جارہاہے اور ان کی تحقیر کی
جارہی ہے تو اُن لو گوں کے پاس نہ بیٹھو جب تک

کہ وہ کسی دوسری بات میں (نہ)لگ جائیں ورنہ تم

بھی یقیناً اُن جیسے ہو جاؤ گے۔ یقین جانو کہ اللہ
منافقوں اور کافروں اُن سب کے سب کو جہنم میں
اکٹھاکرنے والا ہے۔

۱۴۱۔ (اُن منافقوں کو) جو تمہارے متعلق (گردشِ زمانہ) کی انظار میں رہتے ہیں ، پھر اگر تمہیں اللہ کی طرف سے کوئی فتح حاصل ہو تو (تمہیں) کہتے ہیں کیا ہم بھی تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو (اُس کا) کوئی حصہ مل جائے تو (انہیں) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب آ کر تمہیں ان

يَعْكُمُ بَيْنَكُمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَنَّ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ((١٤١)

20 7

إِنِّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمُ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصِّلَاقِ خَادِعُهُمُ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصِّلَاقِ قَامُوا اللَّاسَ وَلاَ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلاَ يَنُ كُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿ ٢٤٢ ﴾ يَنُ كُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿ ٢٤٢ ﴾

مُنَابُذَبِينَ بَيْنَ ذَٰلِكَ لَا إِلَىٰ هُؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هُؤُلَاءٍ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنُ تَجِدَلَهُ سَبِيلًا ﴿٣٤٢﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتِّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَثْرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلِّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا لِلِّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا (٤٤٤)

پر چڑھا نہیں لائے تھے اور تہہیں ان مومنوں سے (نہیں) بچایا تھا، اب اللہ ہی تمہارے (اور اُن کے) در میان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا اور (جان لو کہ) اللہ کافروں کو مومنوں پر (غلبہ) کا جر گز کوئی راستہ نہیں دے گا۔

۱۳۲ - بید منافق اللہ کو چھوڑ رہے ہیں اور وہ اُنہیں چھوڑ نے والا ہے۔ (منافقوں کی بیہ حالت ہے کہ) جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو کا ہلی سے کھڑے ہوتے ہیں تو کا ہلی سے کھڑے ہوتے ہیں تو کا ہلی سے کھڑے ہوتے ہیں وکا دریا کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ لوگوں کو دکھاتے (اور ریا کرتے ہیں۔

سام ۱ ۔ وہ اس (کفروا یمان) کے در میان تذبذب کی حالت میں ہیں۔ نہ (پورے) اِن (مومنوں) کی طرف ہیں اور نہ (پورے) اُن (کافروں) کی طرف۔ جے اللہ ہلاک کردے تو اُس کیلئے (نجات کا) کوئی راستہ نہیں یاؤگے۔

۱۳۴ ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو (دینی) رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم چھوڑ کر کافروں کو (دینی) رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کاصر تک الزام اپنے اوپر لے لو۔

إِنِّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدِّهُ كِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَمُنُمُ نَصِيرًا (٥٤٠)

إِلِّ النِّدِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمُ لِلَّهِ فَأُولَٰ فِلْكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجُرًا وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجُرًا عَظِيمًا (٢٤٦)

مَا يَفُعَلُ اللَّهُ بِعَنَابِكُمُ إِنَّ شَكَرُتُمُ وَكَانَ اللَّهُ شَكَرُتُمُ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٧﴾

۱۳۵ منافق آگ کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے اور تم اُن کاہر گز کوئی مدد گارنہ پاؤگ۔

۱۳۲ - مگر (اُن میں سے) جنہوں نے توبہ اور اصلاح کر لی اور اللہ کے ذریعہ اپنی حفاظت چاہی اور اللہ ہی کیلئے اپنادین خالص کر لیا توبیہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور جلد ہی اللہ مومنوں کو بہت بڑا اجر دے گا۔

۱۳۷- اگرتم شکر ادا کرواور ایمان لے آؤ تو اللہ مٹا مشہیں عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اللہ بڑا قدر دان ہے، کامل طور پر آگاہ ہے۔